خرم مراد

رمضان کا پیغام

رمضان کا مہینا شروع ہو گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ اس مہینہ میں رحمت اور خیر و برکت کے خزانوں کی بارش ہوتی جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ۷۰ فرض کے برابر دیا جاتا اور ایمان و احتساب کے ساتھ روزے رکھنے والوں اور رات کی نماز پڑھنے والوں کے سارے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں (بخاری، مسلم، بیہقی)

آپ کو ان خزانوں میں سے کچھ ملے گا؟ آپ کسان کی طرح عمل کریں گے تو ثواب کی فصل تیار ہو گی، اور جتنی محنت کریں گے اتنی ہی اچھی فصل ہو گی زمین کی طرح آپ کے دل نرم اور آنکھ نم ہوں گی اور آپ ایمان کا بیج بوئیں گے تو کتنی لہلہاتی کھیتی دل پتھر کی طرح سخت ہوں گے تو روزوں اور تراویح اور رحمت و برکت کا سارا پانی بہہ جائے گا اور آپ کو کچھ نہیں ملے گا

توفیق اُلھی کے بغیر کچھ نہیں ملتا لیکن توفیق بھی اسی کو ملتی جو کوشش کرتا دیکھتا ہے، اللہ تعالیٰ کیا کہتا ہے؟ آپ اس کی طرف ایک قدم چلیں گے تو وہ آپ کی طرف دو قدم چلے گا، آپ چلتے ہوئے جائیں گے تو وہ دوڑتا ہوا آئے گا لیکن آپ کو روکے رہے، اور وہ بے پروائی سے پیٹھ پھیر کر، تو بتائیے کہ توفیق آپ کے پاس کیسے آئے گی!

تو ایسا نہ کیجیے کہ رمضان کا پورا مہینا گزر جائے، رحمتوں اور برکتوں کی بارش ہوتی رہے اور آپ اتنے بدنصیب ہوں کہ آپ کی جھولی خالی رہے کچھ کریں کہ

ل ة اور کچ رحمت لو نة کة ل ة کمر کس ل جـ ة اور نبی کرگم صلی اللہ عل ہ وسلم کی ان تنب ہات کو اچ ی طرح گاد رک یة:

"کتنة روز دار ھ جن کو اپنة روزوں سة وک پ اس کة سوائة کچ نھ ملتا اور کتنة رات کو نماز پؤ نة والة ھ جن کو اپنی نماز سة سوائة رات جاگنة کة کچ نھ حاصل ہوتا "(دارمی)

کرنؔ کة کام تو بھت سار ھو سکتة ھ ، ل کن گھاں صرف چند باتوں کی طرف، مختصراً، توجه دلانا مقصود

رفاقت قرآن مجـ د

رمضان المبارک کا مھ نا اس ل ة عظ م که اس م قرآن نازل ک ا گ ا اسی ل ة اس مھ نة کو روزوں اور تراوگح کة ل ة مخصوص ک ا گ ا که قرآن کا علم حاصل ھو اور قرآن پر عمل کرنؔ کة ل ة تقوىٰ کی قوت پ دا ھو اس ل ة سب سة پھلة آپ که کوشش کرگأ که اس ما زگاد سة زگاد وقت اللہ کة ک م کی رفاقت م گزارگأ اسة پؤ ، سمجـ اور گاد کرگأ اس مقصد کة ل ة آپ روزانه قرآن مجـ د اس طرح پؤ که آپ کی نگا اس کة ترجمه پر ر اگر اتنا وقت ی نه ملة تو اس ما کة کسی دن سة اپنة اوپر گه لازم کر ل که آپ روزانه کم سة کم ت ن آگات ترجمه کة ساتـ ضرور پؤ گة الگک دفعه شروع کر دگأ گة تو ان شاء اللہ چند سالوں م الگک بار آپ پورا قرآن مجـ د ترجمه کة ساتـ ختم کر ل گة

ق ام الل ل

سحری سة ۱۰-۱۵ منـ پھلة ا کر، وضو کر کة، چند منـ کة ل ة سجد م اپنی پ شانؔ اپنة رب کة سامنة رک دگجـ ة کھ ة، ت را بند ت ر در پر پؤا ھوا گؤگؤائ ة اور روئ ة، اپنة گناھوں کو گاد کر کة ندامت کة آنسووں کة ساتـ

معا مانگ ة، دن ا اور آخرت کی نعمت کا سوال ک ج ة، ملک و ملت کة ل ة دعا ک ج ة، خصوصاً الله کة دگن کة غلبه اور اس کة ل ة جهاد کرلّ والوں کی کام ا کة ل ة دعا ک ج ة، اپنة ل ة استقامت طلب ک ج ة

انفاق سب ل الله

نبی صلی الله عل ه وسلم رمضان م سب سة زگاد سخاوت فرماتة ت ة اور مانگنة والة کو دگتة ت ة الله کی را م خرچ کرلّ سة دل کی سختی اور تنگی دور هوتی اور الله کی محبت پ دا هوتی زکوٰ تو آپ کو دگنا هی ، مگر اس کا الگک معقول حصه دگن کی جدوجهد کة ل ة دگج ة زگاد ضروری گه که زکوٰ کة ء و ی الله کة بندوں کی مدد اور قرآن کة پ غام کو پ لّ کة ل ة اپنا مال نکال ة اور گه عزم کر ل ج ة که رمضان کة بعد ی ما آپ الگک رقم ان دونوں کاموں کة ل ة خرچ ک ا کرگأ گة

عمل صا

اس مه نة م الله کی نافرمالّ سة بچنة اور قرآن پر عمل کرلّ کی خصوصی کوشش ک ج ة روز کا مقصد ک انا پ نا چ وڑ دگنا نه ، بلکه گه که زبان، آنک ، کان اور ت پا ں و سب چ زگأ چ وڑ دگأ جو الله تعالیٰ کو ناراض کرتی ه نبی صلی الله عل ه وسلم لّ فرمالگا که جو آدمی ج و ی بات کهنا اور ج وٹ بات پر عمل کرنا نه چ وڑ تو الله کو کوئی ضرورت نه که و اپنا ک انا پ نا چ وڑ د خاص طور پر زبان کی حفاظت ک ج ة کسی کا دل نه دک ائ ، کسی کی برائی نه کرگأ، کسی کو برا نه که ، کسی سة لڑائی ج گڑا نه کرگأ

دعوت الی اللہ

قرآن کا سب سے بڑا حق یہ ہے کہ آپ لوگوں کو قرآن پر عمل کرنے کی دعوت دیں اور پوری زندگی میں قرآن کی دی ہوئی شریعت کو غالب و حکمران کرنے کی جدوجہد کریں۔ یہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے آپ کا فرض اور امت مسلمہ کا مقصد وجود ہے۔ اس میں آپ اس بات کا عزم کریں کہ آپ اپنے وقت، مال اور محنتوں کا ایک حصہ باقاعدگی سے مسلسل اس کام میں لگائیں گے یہاں تک کہ پاکستان میں اللہ کا دین غالب ہو جائے۔

آپ ان باتوں پر جتنا بھی عمل کریں گے رمضان المبارک کی رحمتوں اور برکتوں میں آپ کا حصہ بڑھ جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس میں اپنی جو راہ میں زیادہ سے زیادہ محنت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔